سوال

رگیارھویں (319) ختم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1۔ جانور زندہ بنام بڑے پیر صاحب کے نامزد کر کے رکھنا، گیارھویں تاریخ کو نہلا کے ذبح کرنا اور کھانا پکا کے زمین لیپ پوت کے تھال بھر کے رکھنا اور بڑی تعظیم سے سامنے کھڑے ہو کے اس کھانے پر فاتحہ پڑھنا اور اس وقت پیر صاحب کو وہاں حاضر وناضر فریادرس جان کے مرادیں مانگنا درست ہے

2۔ وقت مصیبت کے بڑے پیر صاحب کو پکارنا کہ یا بڑے پیر میری مراد بر لائیے اور وقت پکارنے کے پیر صاحب کو سننے والا جاننا درست ہے یا نہیں؟

3۔ قبروں پر عرس کرنا اور چراغ بہت جلانا، روشنی ہر طرح کی کرنا اور تیل بہت خرچ کرنا اور کھانا مٹھائی چڑھانا اور راگ گانا اور قوال خوانی کرنا اور اہل قبور کو سننے والا جاننا درست ہے یا نہیں؟

4۔ مٹھیا کا چاول واسطے خرچ متعلق مسجد کے نکالا جاتا تھا، اس کو جو آدمی منع کر کے اُس چاول سے نیاز گیارھویں کرنے کو کہا، وہ آدمی کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

ے پیر صاحب کے نامزد کر کے رکھ کر گیارھویں تاریخ کو نہلا کے ذبح کر کے اور کھانا پکا کے زمین لیپ پوت کے تھال بھر کے رکھ کر بڑی تعظیم سے کھڑے ہو کے اس کھانے پر فاتحہ پڑھنا اور اس وقت پیر صاحب کو وہاں حاضر وناضر وفریادرس جان کے مرادیں مانگنا اور وقت مصیبت کے بڑے پیر صاحب

خص کہے کہ یہ امور درست ہیں، اس کو جھوٹا جاننا چاہیے۔ وہ محض پیٹ کے واسطے بندگان خدا کو بہکاتا ہے اور یہ جان لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ :

اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّـ ن... ٤٠... سورۃ الأحزاب

اللہ علیہ وسلم پر ختم کردی۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی پیغمبر ہوا ہے نہ ہوگا۔ جس قدر احکام خداوندی کہ بندوں کے حق میں مفید تھے، وہ سب اللہ پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتار کر دین کو پورا کر چکا اور جب دین پورا ہو چکا، تب اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلالیا۔ اب

اليَومَ أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم... ٣... سورۃ المائدۃ

نازل کر کے اس کی اطلاع بھی دے دی تھی، پھر تم نے دین کو ناقص کیوں سمجھا اور ہماری بات کو باور کیوں نہ کیا، سچ کیوں نہ سمجھا؟) اس وقت اس کا کچھ جواب بن نہ آئے گا۔

یارھویں کی نیاز کرنے کا بھی کوئی ثبوت قرآن مجید یا حدیث شریف سے نہیں ہے، اور مسجد کا بنوانا یا مسجد کی مرمت کرنا، اس کا بہت ثواب ہے، پس جو شخص اس مال کو، جو مسجد کے لیے نکالا گیا ہے، گیارھویں کی نیاز میں خرچ کرنے کو کہے، محض نادان اور بے خبر اور مناع خیر ہے۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

04م